General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

16

سوال نمبر (1)

زکوٰۃ :-

تعارف

قرآن پاک میں نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر بھی آیا ہے زکوٰۃ اور عبادتوں کی طرح ایک اہم عبادت ہے اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم دیا ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:- "وہ اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتا تھا اور وہ اپنے رب کے نزدیک ایک پسندیدہ انسان تھا"

(سورۃ مریم : 55)

زکوٰۃ سے مراد وہ مال ہے جو انسان حاصل کرنے کے بعد رکھتا ہے اس سے مال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور اللہ کی راہ میں ضرورت مندوں کو دینے کا حکم ہے اس سے ہوتا ہے اس کی ادائیگی ہر صاحب نصاب پر فرض ہے

Date:________ M T W T F S

زکوٰۃ کے لغوی اور اصطلاحی معنی :-

زکوٰۃ کے لغوی معنی "پاک ہونا" ہے۔ جبکہ اس کے اصطلاحی معنی جب مال پر ایک سال سے زیادہ گزر جائے اس میں سے چالیسواں حصہ اللہ کی رضا کے لیے کسی مستحق کو دینا زکوٰۃ ہے۔

زکوٰۃ عربی زبان کا لفظ ہے

زکوٰۃ کا نصاب :-

زکوٰۃ کا نصاب چیزوں پر مختلف ہے جیسے سونے پر ساڑھے سات تولے پر زکوٰۃ دینا

چاندی = ساڑھے باؤن تولے پر

اور مال مویشیوں پر بھی زکوٰۃ دینا فرض ہے۔

زکوٰۃ کے مصارف :-

زکوٰۃ کے مصارفین کو سورۃ توبہ میں یوں بیان کیا گیا ہے۔

بے شک زکوٰۃ غریبوں اور محتاجوں کے لیے مقرر کیا گیا ہے اور یہ اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے

Scanned with CamScanner

Date:______ M T W T F S

1- فقراء و مساکین :-
2- عاملین
3- تالیف قلب
4- غارمین
5- رقاب
6- فی سبیل اللہ
7- ابن سبیل

Philosophy of Zakat?

زکوۃ کے روحانی، اخلاقی اور معاشرتی اثرات :-

1- بخل کا خاتمہ :-
زکوۃ دینے سے انسان میں بخل کی صفت کا خاتمہ ہو جاتا ہے

2- نعمتوں کا شکر :-
زکوۃ ادا کرنے سے انسان خداوندی کریم کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے کیوں اللہ نے انسان کو بدن اور مال عطا کیا۔

3- خدا کی محبت کا حصول :-
زکوۃ ادا کرنے سے انسان کی اللہ کی محبت حاصل ہوتی ہے جس پر انسان پر فرض کیا ہے تو اللہ کا حکم ماننا انسان کا محبت کا ظاہر کرنا ہے۔

Date:

M T W T F S

زکوٰۃ کے سماجی فوائد:-

1- فلاح و بہبود:
زکوٰۃ دینے سے انسان میں دوسروں کے لیے محبت اور خلوص کے جذبات پیدا ہوتا ہے

2- اخوت کا جذبہ:
دولت کی منصفانہ تقسیم انسانوں کے درمیان اختلافات لاتی ہے لیکن زکوٰۃ کی صورت میں مستحقین کا فرض ان تک پہنچانا ان میں اخوت اور محبت کا جذبہ پیدا کرتا ہے، جس سے وہ معاشرے میں ایک دوسرے کے قریب آجاتے ہیں۔

3- اسلامی تہذیب و تمدن:
زکوٰۃ اسلامی تہذیب و تمدن کی ایک اہم جز کی اہمیت رکھتا ہے
زکوٰۃ کے نظام سے اسلامی معاشرے میں تہذیب و تمدن کو برقرار رکھتا ہے

← زکوٰۃ کے اخلاقی اور روحانی فوائد:-

اطمینان قلب:
زکوٰۃ دینے سے مادیت پسندی کا خاتمہ ہوتا ہے اور دل کو

Scanned with CamScanner

Date________ M T W T F S

سکون اور اطمینان میں ملتا ہے۔

اخلاقی اصلاح:

زکوٰۃ سے انسانوں میں اعلیٰ اخلاق پیدا ہوتے ہیں یہ انسانوں کی بھلائی معاون کرنے میں ممد گار ثابت ہوتے ہیں اور دوں لالچ اور خود غرضی کا خاتمہ ہو جاتا ہے

مال کی محبت کا خاتمہ:

زکوٰۃ دینے سے دل سے مال کے لیے محبت ختم ہو جاتی ہے اور اللہ کی محبت میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

Conclusion missing

Scanned with CamScanner

Date:______ M T W T F S

سوال نمبر 2:

انصاف :-

عربی زبان میں عدل برابر تقسیم کرنے کو کہتے ہیں عدل اور انصاف کو قرآن میں کئی مقامات پر ذکر کیا گیا ہے

"اور جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان تو عدل سے ساتھ کرو"
سورۃ النساء (۵۸)

انصاف سے مراد ہر شخص کو اس کا جائز حق دینا ہی انصاف ہے۔
عدل کی دو اقسام :-

اجتماعی عدل :-

جو انصاف جس کا تعلق معاشرے کے مختلف حصوں سے ہو اجتماعی عدل کہلاتا ہے جیسے خرید و فروخت میں، بیوی کے درمیان اور عدالتی معاملات میں عدل شامل ہیں۔

انفرادی عدل :-

اپنی ذات کے عدل کرنا انفرادی عدل کہلاتا ہے۔ یہ انسان کے لیے آزمائش ہوتی ہے۔ اپنی خواہشات کو نظر انداز کرنا اس میں شامل ہے۔

Scanned with CamScanner

اسلام میں نظام عدل اور اہمیت :-

اللہ تعالیٰ عدل کو پسند کرنے والے ہیں اور اپنی مخلوق کو بھی عدل کرنے کا حکم دیتا ہے عدل و انصاف معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی طرح کام کرتی ہے۔

اسلامی نظام میں برابری، تفرقات سے پاک اور معاشرتی حقوق میں برابری پر اسلام کی بنیاد ہے۔

اسلام تضاد اور ناانصافیوں سے پاک دین ہے۔ جہاں مساوات اور انصاف کا درس دیا جاتا ہے۔ اللہ کی ذات عدل و انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے :-

"عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے"
(سورۃ مائدہ)

ایک اور جگہ ارشاد ہے :-

اور جب بات کہو انصاف کی کہو
(سورۃ انعام)

حدیث میں روایت ہے :-

"بے شک رحم کرنے والے اللہ کے ہاں رحمت کے دائیں طرف نور کے ممبروں پر ہوں گے"

Date:

M T W T F S

اسلام میں عدل کے بہت سے اصول ہیں۔
جس میں مساوات، حق دار کو حق
کے مطابق دینا خواہشات نفس سے اجتناب
سچائی کا ساتھ، اقربا پروری سے
اجتناب کا ذکر دیا گیا ہے۔

4/

Too short

Date:

M T W T F S

س 3:- اسلام میں عورتوں کے حقوق :-

(اہم نکات)

- تعارف
- عورتوں کے عمومی حقوق :-

زندگی کی حفاظت کا حق
عزت کا تحفظ
مال کا تحفظ
تعلیم و تربیت کا حق
حسنِ سلوک کا حق

- عورتوں کے ازدواجی حقوق :-

شادی کا حق
حق مہر
خلع کا حق
میراث کا حق

Expalin these points.

- عورتوں کے سیاسی حقوق :-

رائے دینے کا حق
مقننہ میں نمائندگی کا حق
سفارتی جگہ پر فائز ہونے کا حق

- خلاصہ بحث :-

Scanned with CamScanner

Date: (اہم نکات)

M T W T F S

س ۶: معاشی ذمہ داریاں، معاشی اصول اور معاشی مسائل کا حل:

تعارف:

1. معاشی ذمہ داریاں

2. معاشی نظام کے رہنما اصول:

حقیقی ملکیت اللہ کے لیے۔

دولت کمانے کا برابر حق۔
حلال ذرائع کا استعمال
حرام کی ممانعت
سود کی ممانعت
غلط طریقے سے اجتناب
گردش دولت کا فروغ

3. معاشی مسائل کا حل:

4. خلاصہ بحث